سوال نمبر: 325

منجانب:۔محترمہ شگفتہ ملک صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی

سوال	جواب
کیا وزیر توانائی و برقیات ارشاد فرمائیں گے کہ (الف) پیڈو نے گزشتہ پانچ سالوں کے دوران کتنے ڈیموں کی تعمیر کی ہے۔تفصیل بمعہ لاگت ، پیش رفت ، اراضی و سٹاف اور ان منصوبوں سے حاصل شدہ میگاواٹ بجلی نیز حاصل شدہ میگاواٹ بجلی لوڈ شیڈنگ میں کس حد تک کارآمد ثابت ہوئی ہے تفصیل فراہم کی جائے۔	(الف) پیڈو اس قسم کے ڈیم نہیں بناتا جس سے پانی ذخیرہ ہوتا ہے۔اور بڑے تالاب حوض بنتے ہیں جیسے تربیلا ڈیم اور ورسک ڈیم وغیرہ۔جس میں پانی جمع کیا جاتا ہے۔اور پھر یہ پانی آبپاشی کیلئے استعمال ہوتا ہے پیڈو صرف بجلی گھر بناتا ہے جس سے پانی کو بڑے دریا سے موڑ کر (Weir) کے ذریعے استعمال کیا جاتا ہے۔اور یہ صرف پانی کا رُخ موڑنے کا کام کرتا ہے۔پانی ذخیرہ نہیں کرتا۔اس بنیاد پر پیڈو ڈیم نہیں بناتا۔بلکہ بجلی گھر بناتا ہے۔اور گزشتہ پانچ سالوں میں پیڈو نے صوبے کے مختلف اضلاع میں چھوٹے اور بڑے کئی بجلی گھر بنائے ہیں۔جنکی تفصیل ٹیبل میں لف ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف پراجیکٹس مثلاً 40.8 میگاواٹ کوٹو پاور پراجیکٹ، 11.8 میگاواٹ کروڑہ پاور پراجیکٹ، 10.2 میگاواٹ جبوڑی پاور پراجیکٹ، 84 میگاواٹ مٹلتان پاور پراجیکٹ، 69 میگاواٹ لاوی پاور پراجیکٹس آنے والے سالوں میں مکمل ہو جائیں گے۔جس سے صوبے کو سالانہ اربوں روپے کی آمدنی متوقع ہے۔اور یہ منصوبے جب مکمل ہو جائیں گے تو اس سے بجلی کے بحران میں کافی مدد ملے گی۔اور صوبہ بجلی کی پیداوار میں کافی خود کفیل ہو جائے گا۔لوڈ شیڈنگ کی حد تک تو نئی مائیکرو پروجیکٹ نے اہم کردار ادا کیا ہے تاہم دیگر پیدا شدہ بجلی بھی اگر نیشنل گرڈ میں شامل کی جاتی ہے تو اس سے لوڈ شیڈنگ کم ہو سکتی ہے۔

Scanned by CamScanner

(ضمیمہ انیکس-1)

نمبر شمار	نام پراجیکٹ	تخمینہ لاگت	سٹاف	زمین	میگاواٹ	پراگریس
1	دورال خوڑ پاور پراجیکٹ	8492.94 ملین	07	219 کنال، 13 مرلے	36.6	کمیشننگ انا گوریشن مورخہ۔ 29-09-2018
2	ماچی پاور پراجیکٹ	1501.5 ملین	کوئی نہیں	-	2.6	مکمل
3	رانولیا پاور پراجیکٹ	5248.87 ملین	01	170 کنال	17	مکمل
3	منی مائیکرو پاور پراجیکٹ	5.5 بلین	61	کمیونٹی شیئر	34.7	356 میں 255 مکمل ہوئے ہیں

Scanned by CamScanner